روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 16 جون 2005ء 8 جمادی الاول 1426 ہجری 16 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 133

نماز مختصر کر دیتا ہوں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میں نماز میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں تا کہ اس کی ماں کے لئے پریشانی اور تکلیف کا باعث نہ ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب من اخف الصلوٰۃ حدیث نمبر 666)

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

واقفین نو اور ناصرات کی کلاسیں۔ خطبہ جمعہ۔ امریکہ سے آمدہ فیملیز کی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

8 جون 2005ء

صبح چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر ہوٹل کے اسی ہال میں پڑھائی جو نمازوں کی ادائیگی کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔

آج پروگرام کے مطابق وکٹوریہ (Vancouver Island) سے واپس وینکوور شہر کے لئے روانگی تھی۔ پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے روانہ ہو کر سوا دس بجے فیری ٹرمینل (بندرگاہ) Swartz Bay پہنچے۔ جہاں سے وینکوور کے لئے فیری گیارہ بجے روانہ ہوئی۔ فیری (بحری جہاز) میں حضور انور کو VIP Treatment دی گئی اور سفر کے لئے ایک مخصوص لاؤنج مہیا کیا گیا حضور انور کے قافلہ کے ممبران کو بھی وہ لاؤنج مہیا کیا گیا جو صرف فیری کے سٹاف کے لئے مخصوص ہے۔

فیری (بحری جہاز) کے کپتان کو جب حضور انور کی موجودگی کا علم ہوا تو اس نے پیغام بھجوایا کہ اگر حضور انور پسند فرمائیں تو وہ فیری کے کنٹرول روم میں حضور انور کو خوش آمدید کہنا چاہتے ہیں اور فیری کے آپریشن کے بارہ میں معلومات مہیا کرنا چاہتے ہیں۔ حضور انور نے فیری کے کپتان کی اس دعوت کو منظور فرمایا اور کنٹرول روم میں تشریف لے گئے۔

فیری کا کنٹرول روم ایک وسیع ہال کی صورت میں تھا۔ جس میں مختلف آلات لگے ہوئے تھے اور وہاں سے باہر سمندر کا صاف منظر نظر آتا تھا۔

کپتان نے حضور انور کو راڈار اور فیری کے دیگر مختلف آلات کے آپریشن کے بارہ میں بتایا اور وضاحت کی کہ کس طرح ابر آلود موسم اور اندھیرے میں بھی فیری کو اس کے مقررہ راستہ پر چلایا جاسکتا ہے۔ حضور انور نے ان امور میں نہایت دلچسپی کا اظہار فرمایا اور خود بھی بہت سے امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے فیری کے اوپر کھلے حصہ میں بھی تشریف لے گئے۔

ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد فیری ساڑھے بارہ بجے وینکوور شہر کی پورٹ Tsawwassen پہنچی۔ جہاں سے روانہ ہو کر حضور انور ایک بجے دوپہر اپنی رہائش گاہ پر پہنچے۔ ڈیڑھ بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ چھ بجے حضور انور وینکوور کے شمال میں واقع گراؤز پہاڑ (Grouse Mountain) پر تشریف لے گئے۔ اس پہاڑ کی چوٹی جو کہ چار ہزار فٹ کی بلندی پر ہے کیبل کار کے ذریعہ روانگی ہوئی۔ کیبل کار اس بلندی کو سات منٹ میں طے کرتی ہے۔ پہاڑ کی یہ چوٹی بادلوں اور دھند میں گھری ہوئی تھی۔ وہاں کچھ وقت گزارنے کے بعد آٹھ بجے وہاں سے کیبل کار کے ذریعہ نیچے واپسی ہوئی۔ پونے نو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر واپس پہنچے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس وینکوور تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

9 جون 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رہائش گاہ کے عقبی لان میں مارکی میں پڑھائی۔ احباب جماعت وینکوور کے علاوہ امریکہ کی بعض جماعتوں سے آنے والے احباب نے بھی حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد روزانہ باقاعدگی سے مختلف فاصلوں سے نماز فجر کی ادائیگی کے لئے آتی رہی۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔ بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے احمدیہ مشن ہاؤس وینکوور کے لئے روانہ ہوئے۔ پانچ بج کر پچپن منٹ پر حضور انور مشن ہاؤس پہنچے۔ جونہی حضور انور گاڑی سے اترے تو امریکہ سے آنے والے بعض احباب جماعت نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ چھ بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے دفتری ملاقاتوں میں ہدایات سے نوازا۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو سات بج کر چالیس منٹ تک جاری رہیں۔ آج کی ملاقاتوں میں جماعت وینکوور کے 25 خاندانوں کے 118 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد پونے آٹھ بجے جماعت احمدیہ وینکوور کے واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

فوری توجہ کی ضرورت

تحریک جدید کے اعلان سال نو پر سات ماہ گزر چکے ہیں اور متعدد جماعتوں نے اپنے وعدے بھجوانے کا اہتمام نہیں کیا۔ عہدیدار حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس اہم کام کو اولین موقع پر مکمل کرنے کا خاص اہتمام کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت انسپکٹر

☆ دفتر انصاراللہ پاکستان میں ایک آسامی انسپکٹر انصاراللہ خالی ہے۔ خواہش مند احباب 25 جون 2005ء تک صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔ تعلیم کم از کم F.A ضروری ہے۔

(قائد عمومی انصاراللہ پاکستان)

ضرورت لیڈی ٹیچر

نظارت تعلیم کو اپنے ادارے مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر ربوہ میں فزیکل ایجوکیشن ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہش مند احمدی خواتین اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول صدر/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 10 جولائی تک نظارت تعلیم انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا دیں۔ درخواست دینے کی اہلیت: ایم اے فزیکل ایجوکیشن/بی اے +ڈپلومہ فزیکل ایجوکیشن زیادہ سے زیادہ عمر 30 سال

(نظارت تعلیم)

ایکسرے ٹیکنیشن کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایکسرے ٹیکنیشن کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست دہندہ کیلئے میڈیکل فیکلٹی کا کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈر ہونا ضروری ہے۔ ایسے ایکسرے ٹیکنیشن جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد وتجربہ کے سرٹیفکیٹ (فوٹو کاپیز) بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال روانہ کریں۔ درخواستیں صدر/امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم قاسم ناصر نے کی بعد میں اس کا اردو ترجمہ عزیزم شعیب احمد اور انگریزی زبان میں ترجمہ ظافر محمود نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم ساغر محمود باجوہ نے حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام میں سے نظم

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ حضور انور نے اس بچے کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا ماشاء اللہ بہت اچھا پڑھا ہے اور اردو زبان میں لکھا ہوا پڑھا ہے۔ فرمایا تم نے کمال کر دیا ہے۔ حضور انور نے اس بچے کو ہدایت فرمائی کہ جو اردو زبان سیکھی ہوئی ہے اس کو اب جاری رکھنا ہے

اس نظم کا انگریزی ترجمہ عزیزم نبیل الرحمن خان نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم مصور احمد نے "The Importance of Waqf and Waqf-e-Nau" کے عنوان پر اور عزیزم فیروز احمد نے "My Waqf and Preparation for Jamia Ahmadiyya" کے موضوع پر تقریر کی۔ حضور انور نے فیروز احمد سے دریافت فرمایا کہ صرف تقریر کی ہے یا باقاعدہ جامعہ میں جانے کا پروگرام ہے۔ جس پر اس بچے نے جواب دیا کہ جامعہ میں جانا ہے۔

اس پروگرام کے آخر پر پانچ واقفین نو بچوں عزیزان عدیل احمد خان، بشیر احمد، بلال باجوہ، عادل محمود اور فاطر محمود پر مشتمل گروپ نے "British Columbia Welcomes" کے عنوان سے ایک پروگرام پیش کیا۔ جس میں صوبہ برٹش کولمبیا اور اس کے چھ ریجنز کا تعارف کروایا گیا۔ یہ تعارف تصویری زبان میں بھی ساتھ ساتھ T.V کی ایک بڑی سکرین پر پیش کیا جا رہا تھا۔

اس Presentation کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ آپ میں سے پانچوں نمازیں کون پڑھتا ہے۔ اس پر ان بچوں نے ہاتھ کھڑے کئے جو پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں۔ پھر فرمایا جو چار نمازیں پڑھتے ہیں، تین نمازیں پڑھتے ہیں۔ ان دونوں موقعوں پر بھی بچوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو بچے دس سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں۔ انہیں نماز ہرگز معاف نہیں ہے۔ تین یا چار نمازیں نہیں بلکہ پوری پانچوں نمازیں پڑھا کریں۔ نماز آپ پر فرض ہے۔ واقف نو بچوں کو دوسروں کے لئے نمونہ ہونا چاہئے۔ واقفین نو بچوں میں بعض چھوٹی عمر کے بچے بھی شامل تھے۔ حضور انور نے فرمایا آپ میں سے جن کو قرآن کریم پڑھنا آتا ہے وہ روزانہ کم از کم ایک رکوع کی تلاوت کیا کریں اور اس میں بھی باقاعدگی اختیار کریں۔

آخر پر حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے جو جامعہ میں جانا چاہتے ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر اس کلاس میں موجود 38 بچوں میں سے بڑی تعداد نے ہاتھ کھڑا کیا کہ وہ جامعہ میں جانا چاہتے ہیں۔ تین بچوں نے ڈاکٹر بننے، ایک نے انجینئر اور ایک نے بزنس مین بننے کا اظہار کیا۔ حضور انور نے اس بچے کو جس نے بزنس لائن میں جانے کا اظہار کیا تھا۔ فرمایا پھر تم ہمارے کسی کام کے نہیں رہ جاؤ گے۔

اس کے بعد حضور انور نے بچوں کو ٹوپیاں عنایت فرمائیں اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔ آخر پر تمام بچوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ ساڑھے آٹھ بجے یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ وینکوور کی ناصرات الاحمدیہ کی کلاس حضور انور کے ساتھ شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ زائرہ احمد نے کی جس کا اردو ترجمہ عزیزہ طیبہ شفقت نے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد دو بچیوں عزیزہ اقراء بتول و ثمرہ بتول نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام میں سے نظم

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں عزیزہ عینہ شرما نے تقویٰ کو اختیار کرنے اور اطاعت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد عزیزہ آمنہ علی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے آج کے دور میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت احمدیہ کی شکل میں اپنی رسی عطا فرمائی ہے اس لئے ہم سب کو خلیفہ وقت سے ایک مضبوط تعلق قائم کرنا چاہئے۔ ایسا تعلق جس میں وفا، اطاعت، محبت اور قربانی کا جذبہ موجود ہو۔ ایسا کرنے سے ہم تفرقہ سے بچ کر باہمی اتحاد کی لڑی میں پروئے جائیں گے اور خدا تعالیٰ کے فرشتے ہماری مدد اور رہنمائی کریں گے۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"ملائکہ سے فیوض حاصل کرنے کا ایک یہ بھی طریق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ خلفاء سے مخلصانہ تعلق رکھا جائے اور ان کی اطاعت کی جائے"۔ خدا کرے کہ ہم اللہ کی اس رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔

10 جون 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ کے عقبی لان میں مارکی میں پڑھائی۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام جماعت نے Ravi Banquet Hall میں کیا تھا۔ حضور انور اپنی رہائش گاہ سے ڈیڑھ بجے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوئے۔ دو بجے حضور انور اس مذکورہ ہال میں پہنچے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو MTA کے ذریعہ Live نشر ہوا۔

آج کا دن جماعت احمدیہ وینکوور کے لئے ایک تاریخی دن کی حیثیت رکھتا ہے کہ کینیڈا کے انتہائی مغربی علاقے وینکوور کی سرزمین سے خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا خطبہ جمعہ ہے جو MTA کے ذریعہ Live نشر ہوا ہے۔

نماز جمعہ میں جماعت وینکوور کے علاوہ کینیڈا کی دوسری جماعتوں، کیلگری، ٹورانٹو، آٹوا اور سسکاٹون سے بھی احباب جماعت لمبے فاصلے طے کر کے شامل ہوئے۔

امریکہ کی جماعتوں، سیاٹل، پورٹ لینڈ، سان فرانسسکو، لاس اینجلس، مشی گن، میامی، واشنگٹن، ورجینیا اور میری لینڈ سے مختلف خاندان ہزار ہا میل کا سفر طے کر کے وینکوور پہنچے اور نماز جمعہ میں شامل ہوئے۔

تین بجے حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ چھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے مشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے اور ساڑھے چھ بجے مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں حضور انور نے اس جگہ کا اور انتظامات کا معائنہ فرمایا جہاں کل صبح بیت الذکر وینکوور کا سنگ بنیاد رکھا جانا ہے۔ اس معائنہ کے بعد حضور انور نے بیت کا ماڈل اور نقشہ جات ملاحظہ فرمائے۔ اس بیت کا ڈیزائن اور نقشہ ایک مقامی آرکیٹیکٹ Steve Palmier نے تیار کیا ہے۔ موصوف اس موقعہ پر موجود تھے۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں تفصیلی نقشہ جات پیش کئے اور بیت کی تعمیر کے تعلق میں مختلف امور کی وضاحت کی۔ حضور انور نے بیت کا ماڈل اور نقشہ جات ملاحظہ فرماتے ہوئے آرکیٹیکٹ صاحب سے مختلف امور دریافت فرمائے اور تعمیری پلان کے بارہ میں مختلف استفسارات فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج امریکہ کی جماعتوں سان فرانسسکو، پورٹ لینڈ، سیاٹل، میامی، لاس اینجلس، مشی گن، میری لینڈ، ورجینیا اور واشنگٹن سے آنے والی 65 فیملیز کے 287 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان ملاقات کرنے والوں میں بعض فیملیز تین ہزار میل سے زائد کا سفر طے کر کے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ پونے دس بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور مع ممبران قافلہ مکرم افضل محمود صاحب کے گھر رات کے کھانے پر تشریف لے گئے۔ یہاں سے رات گیارہ بجے حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

درخواست دعا

محترمہ فریدہ تنویر شاہ صاحبہ دار العلوم غربی (خلیل) ربوہ لکھتی ہیں۔ کہ مجھے چند روز سے بخار ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ہفتہ 18 جون 2005ء

12-45 a.m	خطبہ جمعہ لائیو
4-10 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ورائٹی پروگرام
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-20 a.m	مشاعرہ
10-00 a.m	گفتگو
10-25 a.m	ورائٹی پروگرام
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 p.m	بستان وقف نو
1-15 p.m	گفتگو
1-45 p.m	خطبہ جمعہ
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، خبریں
5-50 p.m	بنگلہ پروگرام
6-50 p.m	انتخاب سخن
7-50 p.m	بستان وقف نو
8-55 p.m	مشاعرہ
9-35 p.m	ورائٹی پروگرام
10-05 p.m	سوال و جواب
11-05 p.m	چلڈرنز ورکشاپ
11-40 p.m	عربی سروس

تحریک جدید کا ایک عظیم الشان مقصد

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاق حسنہ دنیا میں قائم کرے جو آج معدوم نظر آتے ہیں یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام سے تھی۔" (مطالبات صفحہ 173)

اس مقصد کو بیان کرنے کے بعد حضور نے فرمایا:

"ان مطالبات کا مقصد محض یہ تھا کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے۔"

(مطالبات صفحہ 174)

جملہ افراد جماعت کو یہ عظیم الشان مقصد پیش نظر رکھتے ہوئے اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ تحریک جدید میں معیاری قربانی پیش کرنے کیلئے اپنے حالات میں کہاں تک تبدیلی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو وقت کے تقاضے کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

غلام مصباح بلوچ صاحب

یکے از 313 حضرت مسیح موعود کے قدیم، مخلص رفیق

حضرت سید محمد رضوی صاحب

حضرت اقدس مسیح موعود اپنی صداقت کے نشانوں میں دور دراز علاقوں میں احمدیت کے پھیلاؤ کی خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’..........حیدرآباد دکن جس میں ایک جماعت پُرجوش مخلصوں کی طیاری گئی۔‘‘

(سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 ص 67)

حیدرآباد کی اس پرجوش مخلص جماعت میں ایک نام حضرت نواب سید محمد رضوی صاحب کا بھی ہے جن کو ابتداء میں ہی حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کا موقع ملا۔

ابتدائی حالات

حضرت سید محمد رضوی صاحب سادات خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ مکرم سید ابوطالب صاحب کے ہاں تقریباً 1862ء میں مدراس کے علاقہ میں بمقام ایلور پیدا ہوئے۔ آپ اپنے بہن بھائیوں میں تیسرے نمبر پر تھے اور بھائیوں میں سب سے زیادہ ہوشیار اور لائق تھے۔ آپ کے بیٹے مکرم سید عبدالمومن رضوی صاحب آپ کی ابتدائی تعلیم و تربیت کے متعلق بیان کرتے ہیں:

اپنے لڑکوں کو سید صاحب (سید ابو طالب صاحب) خود تعلیم دیتے تھے ان چار لڑکوں میں سید محمد رضوی صاحب بہت ہوشیار، ذہین اور عقلمند ثابت ہوئے 12 یا 14 برس کی عمر میں قرآن و احادیث و فارسی اپنے والد سے مکمل کر کے حیدرآباد اکیلے ہی اس چھوٹی عمر میں آئے اور سید صاحب کے ایک دوست کے ہاں ٹھہرے۔ سید صاحب نے مزید علم عربی و فقہ و حدیث وغیرہ حضرت مولانا محدث حسن الزمان صاحب سے سیکھے جس دوست کے ہاں اپنے والد صاحب کی ایماء پر ٹھہرے تھے ان کے ذریعہ ایک بہت بڑے رئیس کے لڑکے کو ٹیوشن دینے کے لئے بلایا گیا تھا جس پر پچاس روپیہ ماہانہ پر صرف ایک گھنٹہ کے لئے آپ کو مقرر کیا گیا۔

بعد ازاں حضرت سید محمد رضوی صاحب نے قانون پڑھنا شروع کیا آپ قانون حاصل کرنے سکندرآباد سے حیدرآباد پیدل آتے تھے اور شام کو واپس پیدل اپنے ٹھکانہ پر روانہ ہوتے پیدل آتے اور جاتے وقت دیوانی و فوجداری کی دونوں کتب قریباً حفظ ہی کرلیں واپسی پر حیدرآباد سے سکندرآباد راستہ میں اکثر دفعہ سڑک کی روشنی میں کھڑے رہ کر بھی پڑھتے جو بلدیہ کی طرف سے لگائی گئی تھیں۔ اتنی محنت و مشقت کا اللہ تعالیٰ نے اجر دیا اور 1884ء میں امتحان وکالت میں کامیابی حاصل کی اور اسی سال سے وکالت کی پریکٹس شروع کر دی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ذہنی و علمی وسعت سے نوازا تھا جب وکالت کا آغاز کیا تو اس میدان میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کامیابی بخشی۔ دیوانی، فوجداری، مالگذاری مقدمات میں خوب کامیابی رہی ایک عرب جو سید صاحب کے دوست تھے اکثر آتے رہتے تھے اور انہیں کیمیا کا بڑا شوق تھا انہوں نے وکیل صاحب کو بھی ترغیب دی وکیل صاحب نے بھی اس کا تجربہ کیا اور آخر چند ماہ کے بعد ایک چھوٹی کتاب لکھی کہ یہ کام احمقوں کا ہے، عرب صاحب بھی روزانہ صبح جب ان کے دفتر میں آتے دیکھتے کہ موکل اکثر تھیلیوں میں روپے بھر بھر کر چھوڑ جاتے ہیں تو ایک دن کہا مولوی صاحب یہ آپ کا کیمیا سب سے اچھا ہے۔

آپ کے ہاں بڑے بڑے جاگیرداروں اور رئیسوں کے بھی مقدمات ہوتے تھے۔ 1900ء تک مشہور ہو چکے تھے تمام شہر میں آپ کی کامیاب وکالت کا چرچا تھا بہترین کٹ کی شیروانی پہننے والے مشہور تھے علماء، فضلاء و وکلاء آپ کے دوست تھے۔

آپ نے اپنی زندگی میں پانچ شادیاں کیں سب سے پہلا نکاح 1884ء میں فخر النساء بیگم صاحبہ سے کیا۔ 1889ء میں ظہیر النساء بیگم صاحبہ سے شادی کی یہ دونوں بیویاں ایلور میں رہتی تھیں اور حضرت رضوی صاحب وکالت کے سلسلے میں حیدرآباد رہتے تھے۔ 1891ء میں سیدہ رئیس النساء بیگم صاحبہ بنت مولوی سید ادیب الدین صاحب سے تیسری شادی کی۔ آپ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کرتے تھے اپنی تیسری بیوی رئیس النساء بیگم صاحبہ کو زیادہ چاہتے تھے کیونکہ یہ زیادہ اطاعت گزار اور خدمت گزار تھیں۔

1902ء میں لیڈی جہانداد النساء بیگم صاحبہ دختر نواب افضل الدولہ بہادر مرحوم والی ریاست دکن کے ہاں سے بلاوا آیا اور ان کے اسٹیٹ کا وکیل آپ کو مقرر کیا گیا۔ نظام دکن نے پائیگہ اسٹیٹ کا کام اپنی بہن لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے سپرد کیا تھا ان کو اسٹیٹ کی دیکھ بھال کے لئے قابل آدمی کی تلاش تھی بالآخر لیاقت النساء بیگم صاحبہ جو پہلے ہی بیوہ تھیں، نے اپنی والدہ سے حضرت رضوی صاحب کے ساتھ نکاح کی اجازت حاصل کر لی۔ 1906ء میں حضرت میر محمد سعید صاحب جو (یکے از رفقاء) جو آپ کے گہرے دوست تھے، نے آپ کا نکاح پڑھایا اب حضرت رضوی صاحب صدر نشین پائیگہ وقار الامر بہادر مقرر کئے گئے۔ اسٹیٹ کے تمام کاروبار آپ نے خوب سنبھالے جس کی رپورٹ نظام دکن کو دیتے جس سے وہ بہت خوش تھے 1912ء تک اس پائیگہ اسٹیٹ کی آمدنی گیارہ لاکھ سے کچھ اوپر ہوگئی یہ آپ کی قابلیت کا نتیجہ تھا۔

1930ء میں مرہٹہ قوم کی ایک لڑکی جو مسلمان ہوگئی تھی سے آپ نے شادی کی ان خاتون کا نام بعد میں بسم اللہ بیگم رکھا گیا۔

حیدرآباد دکن میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے بزرگ حضرت میر مردان علی صاحب تھے جنہوں نے 23 ستمبر 1891ء کو بیعت کی ان کے بعد حیدرآباد دکن میں جب حضور کے اشتہارات وغیرہ آنا شروع ہوئے تو حضرت سید محمد رضوی صاحب کو بھی اس کی آگاہی ہوئی اور آپ نے حضور سے کتب منگوائیں اور ان کا مطالعہ کرتے رہے آپ کے دوست حضرت میر محمد سعید صاحب بھی اس تحقیق میں آپ کے ساتھ تھے۔ حضرت سید عبدالحکیم صاحب اپنے والد حضرت مولوی سید عبدالرحیم نگٹی کی قبولیت احمدیت کی روایت بیان کرتے ہیں:۔

’’والد صاحب کو حضرت میر محمد سعید صاحب نے ازالہ اوہام پڑھائی اور پھر دیگر کتب دیکھنے کا کہا .... حضرت میر صاحب نے پتہ بتلایا کہ آپ کے ایک پیر بھائی سید محمد صاحب رضوی (میرے والد اور رضوی صاحب دونوں مولوی حسن زمان کے مرید تھے) ان کے پاس کچھ کتابیں ہیں آپ ان سے مل کر کتابیں حاصل کرلیں چنانچہ والد مرحوم کے بے دھڑک شوق نے ان کو رضوی صاحب کے گھر پہنچایا پہلے سے کچھ جان پہچان نہیں تھی رسمی تعارف کے بعد بغیر کسی تولیہ و تمہید کے کتابیں مانگیں رضوی صاحب بھونچکے ہو گئے کہ آپ کو کیسے پتہ لگا مختصر یہ کہ رازداری کا پختہ وعدہ لے کر توضیح مرام و فتح اسلام کتابیں چھپا کر دیں۔ رضوی صاحب روشن خیال آدمی ہیں اور ہر قسم کی کتابیں ان کے کتب خانہ میں تھیں کہیں اشتہار دیکھ کر وہ کتابیں منگوالی ہوں گی۔

(الحکم 28 جون 1939ء ص 8، 9)

اس کے بعد آپ لکھتے ہیں کہ حضرت میر محمد سعید صاحب نے ستر لوگوں کی بیعت کا خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھیج دیا۔

اس کے بعد حضرت رضوی صاحب اپنے استاد مولوی حسن الزمان صاحب محدث سے اجازت لے کر حضرت میر محمد سعید صاحب کے ہمراہ قادیان تشریف لے گئے اور واپس آکر اپنے استاد سے ملے استاد نے کہا کیا لائے ہو آپ نے حضرت مسیح موعود کی کوئی عربی کتاب دی اور پھر چلے گئے۔ دوسرے دن جب استاد کے پاس پہنچے تو استاد بہت خوش تھے اور قہقہہ مار کر کہنے لگے یہ یعنی مصنف تو عربی کا شیر ہے اس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا آپ سمجھ گئے کہ حضور کی صداقت کے یہ گواہ ہیں۔

آپ کے مکان پر ہی تمام احمدی جمع ہوتے اور جمعہ کی نمازیں وغیرہ وہاں ہوتیں سالانہ جلسے بھی وہیں ہوتے۔

گھر والوں کی بیعت

اپنی بیعت کے بعد آپ نے تمام اہل خانہ کو بھی حضرت مسیح موعود کی بیعت میں داخل کروا دیا چنانچہ اخبار الحکم 17 مئی 1901ء ص 14 پر آپ کی معرفت آپ کے گھر کے بارہ افراد کی بیعت کا اندراج موجود ہے۔

کتب حضرت مسیح موعود میں ذکر

آپ ان خوش قسمت رفقاء میں سے ہیں جن کو حضرت مسیح موعود نے اپنے 313 رفقاء میں شامل فرمایا ہے، انجام آتھم میں دیئے گئے ان رفقاء کے نام میں آپ کا نام 244 نمبر پر موجود ہے۔ اسی طرح حضور نے اپنی تصنیف لطیف کتاب البریہ میں بھی گورنمنٹ کے سامنے اپنے مخلص رفقاء کے اسماء پیش فرمائے ہیں ان میں بھی آپ کا نام 133 نمبر پر موجود ہے۔

حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی میں

مہمان نوازی حضرت مسیح موعود کی سیرت کا ایک درخشاں پہلو ہے آپ مہمان کے ہر ممکن آرام کا خیال رکھتے حضرت سید محمد رضوی صاحب بھی جب قادیان جاتے تو حضور بڑی محبت سے آپ کو ملتے کھانے کے وقت حضور خود بسا اوقات کھانا لاتے اور آپ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں۔

’’ایک مرتبہ سید محمد رضوی صاحب وکیل ہائی کورٹ حیدرآباد دکن حیدرآباد سے ایک جماعت لے کر آئے سید صاحب ان ایام میں ایک خاص جوش اور اخلاص رکھتے تھے حیدرآبادی لوگ عموماً ترش سالن کھانے کے عادی ہوتے ہیں آپ نے خاص طور پر حکم دیا کہ ان کے لئے مختلف قسم کے کھٹے سالن تیار ہوا کریں تا کہ ان کو تکلیف نہ ہو..........‘‘

(سیرت حضرت مسیح موعود ص 152 از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

مالی قربانیاں

حضرت سید محمد رضوی صاحب مالی قربانیوں میں ایک مثالی نمونہ رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جس طرح آپ کو دنیاوی برکات سے نوازا تھا آپ نے بھی احسن رنگ میں اس کے شکر کا حق ادا کیا شاید ہی کوئی ایسا جماعتی چندہ ہو جس میں آپ باوجود علم ہونے کے نہ شریک ہوئے ہوں۔ مثال کے طور پر آپ کی مالی قربانیوں کے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

اخبار الحکم 17/ اپریل 1901ء ص 16 پر رقوم اغراض مدرسہ، فیس بورڈنگ ہاؤس، عید فنڈ، مساکین کے لئے تینوں مدات میں آپ کا نام شامل ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جب چندہ منارۃ المسیح کی تحریک فرمائی تو آپ بھی ان سابق فی الخیرات احباب میں شامل ہوئے جنہوں نے یک صد روپیہ چندہ ادا کیا۔

1914ء میں الحکم کی ضروریات کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے چھ ہزار روپے کی اپیل کی گئی اس اپیل کا فوری عملی جواب دینے والوں کی فہرست میں دوسرا نام آپ کا تھا، نام کے ساتھ ہی حضرت عرفانی صاحب نے تحریر فرمایا

''ہمیشہ نواب صاحب الحکم کے احیاء و بقا میں بہت بڑا حصہ لیتے رہے ہیں اور سراً انہوں نے الحکم کو ہمیشہ قیمتی مدد دی ہے جب سے وہ مشکلات میں ہے ان کے سامنے الحکم کے مشکلات کا سوال ہے اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس کا حل ہوگا۔ مجھے بارہا نواب صاحب نے پوچھا میں کیا مدد دوں مگر میں ان کی قیمتی امداد کو ابھی کسی دوسرے وقت پر ملتوی کرتا ہوں.......... نواب صاحب نے نہ صرف الحکم کی بلکہ سلسلہ کی ہمیشہ بے نظیر قیمتی خدمات کی ہیں حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ضروریات سلسلہ کے موقع پر ہمیشہ آپ کو خطاب کیا جاتا تھا۔ 1901ء میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے آپ کو ایک پبلک خط میں لکھا تھا کہ مدرسہ کے منتظم آپ کے وجود کو خدا کا فضل اور غنیمت سمجھتے ہیں اور آپ کو ایک آدمی دیکھتے ہیں جو اپنے وعدہ کا پورا پاس کرتا ہے۔ موعودہ چندہ کو جس پابندی اور خوبی کے ساتھ آپ پہنچا رہے ہیں بھائیوں کے لئے قابل تقلید نمونہ ہے آخر آپ ہی کی ہمت اور جوانمردی امید گاہ نظر آئی۔ غرض نہایت عالی ہمتی سے آپ نے مدد دی ہے اور سلسلہ کی تمام مدات آپ کی فیاضیوں کو یادگار رکھتی ہے آپ نے اکائیوں اور دہائیوں سے لے کر سینکڑوں اور ہزاروں تک اس راہ میں دے دیئے ہیں جن کی تفصیل کا یہ وقت نہیں......

(الحکم 14 مئی 1914ء ص 2'1)

الفضل 25 فروری 1914ء ص 12 کالم 3 پر دعوت الی الخیر فنڈ میں آپ کے 100 روپے چندہ کا ذکر ہے۔

مالی قربانیوں کے ان مرکزی مدات کے علاوہ جماعت حیدر آباد میں بھی آپ نے ذاتی خرچ پر جماعتی نظام کو بہت منظّم کیا ہوا تھا اور مقامی جماعت کے اخراجات کا کافی حصہ آپ نے اپنے ذمہ لے رکھا تھا آپ کے بیٹے سید عبدالمومن رضوی صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ چنتہ کنٹہ گاؤں جو حیدر آباد دکن کے قریب ہے، کے سالانہ جلسہ کے موقع پر (1942ء میں) مجھے حضرت سید بشارت احمد صاحب نے بتایا کہ ایک زمانہ تھا کہ ہم لوگ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں جلسہ سالانہ کیا کرتے تھے کوئی دوست 4 آنے دیتے، کوئی دوست 8 آنے دیتے مگر حضرت نواب رضوی صاحب چھ روپیہ دیتے تو ہم بہت خوش ہو جاتے اور جلسہ سالانہ آٹھ آٹھ دن تک مناتے کیونکہ اس زمانے میں 6 روپے بہت ہو جاتے۔

اسی طرح کتب سلسلہ کی اشاعت وغیرہ میں بھی آپ پیچھے نہ رہتے، صدر انجمن کی ایک سالانہ رپورٹ میں لکھا ہے۔

''حیدر آباد دکن.......... اجلاس ہوتے ہیں جن میں مولوی غلام اکبر خاں صاحب معتمد وکلاء اور رجسٹرار صاحب اور جناب سید محمد رضوی صاحب.......... بڑی دلچسپی لیتے ہیں اور اشاعت کتب سلسلہ میں ان کی سعی قابل شکریہ ہے۔''

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن قادیان اکتوبر 1910ء تا ستمبر 1911ء ص 76'75)

جماعتی چندوں اور مالی قربانیوں کے علاوہ آپ کی محبت اور مالی قربانی کا ایک نمونہ یہ بھی ہے کہ آپ نے قرآنی حکم رشتہ داروں کی خبر گیری سے بھی کبھی لاپرواہی نہیں برتی آپ نے خاندانوں کے بعض افراد کو مالی طور پر بہت مستحکم کیا پھر قریبی رشتہ داروں کے علاوہ قریبی دوستوں کے معاش کے ذرائع مہیا کرنے میں مدد دی مثلاً حضرت عبدالحکیم کٹکی بیان کرتے ہیں کہ جب ان کے والد صاحب حضرت عبدالرحیم صاحب کٹکی نے بیعت کی تو بیعت کے بعد ایک کتاب ''الدلیل المحکم علی وفات المسیح ابن مریم'' لکھی جس کی وجہ سے آپ کو نوکری سے نکال دیا گیا لیکن حضرت رضوی صاحب کی کوشش سے والد مرحوم کو وکیل سلطان محمود صاحب کے پاس ٹیوشن مل گئی۔

(الحکم 28 جون 1939ء ص 9 کالم 3)

علاوہ ازیں 1906ء میں جب آپ کی شادی نظام دکن کی بھانجی لیاقت النساء بیگم صاحبہ سے ہوئی تو آپ پائیگہ سٹیٹ کے صدر نشین مقرر کئے گئے آپ نے آتے ہی ملازمین کے رکے ہوئے وظائف اور تنخواہیں ان کو دلوادیں آپ کے اس احساس اور فوری توجہگی کی وجہ سے ملازمین آپ کو بے حد محبت اور احترام سے ملتے آپ کا یہ عمل بھی ایک قابل تحسین کارنامہ ہے۔

بیت مبارک قادیان کے لئے دریوں کا تحفہ

آپ جب حضرت اقدس کی خدمت میں قادیان حاضر ہوتے تو تحفۃً کچھ چیزیں بھی لے جاتے۔ مثلاً الحکم 17/ مئی 1901ء ص 16 کالم 3 پر آپ کے قادیان حاضر ہونے اور بیت الذکر کے لئے عمدہ دریاں لانے کا ذکر ہے۔ ایک مرتبہ حضرت سید سرور شاہ صاحب سے کسی نے پوچھا کہ پہلے زمانے میں بیت مبارک کی صفیں کیسی ہوا کرتی تھیں آپ نے فرمایا کہ سیالکوٹ میں وب کی صفیں بنا کرتی تھیں جو مضبوط ہوتی تھیں وہ منگوائی جاتی تھیں پھر حیدر آباد دکن سے نواب رضوی صاحب جو ان دنوں وکیل تھے کچھ صفیں لائے تھے جو بیت الذکر اور ساتھ والے کمرہ میں بچھائی گئیں۔ (رجسٹر روایات رفقاء نمبر 12 ص 6'5)

اس کے علاوہ حضرت اقدس کی خدمت میں کیوڑہ بھجوانے کا ذکر بھی محفوظ ہے چنانچہ روایت میں آتا ہے:

''مولوی عبداللہ صاحب کشمیری کی علالت طبع کا ذکر آ گیا کہ ان کو اضطراب بہت ہے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کیوڑہ اور گاؤزبان بہت مفید ہے اور فرمایا کیوڑہ تو میرے پاس بہت اعلیٰ درجہ کا ہے جو سید رضوی صاحب نے حیدر آباد دکن سے بھیجا ہے مگر گاؤزبان نہیں، کیوڑہ میں لائے دیتا ہوں..........''

(الحکم 24 نومبر 1902ء ص 4 وملفوظات جلد دوم ص 528'527)

بمبئی کی طرف ہجرت

1912ء میں نواب عثمان علی خان صاحب سلطنت آصفیہ کے تخت شاہی پر متمکن ہوئے، سلطنت آصفیہ کے بعض اکابر خصوصاً مہاراجہ سر کشن پرشاد حضرت رضوی صاحب سے بہت نالاں تھے اور حضرت رضوی کے خلاف موقع کی تلاش میں تھے جب نواب عثمان علی خاں صاحب آئے تو ان کو آپ کے خلاف ابھارا گیا چنانچہ انہوں نے آپ کے تعلق داروں کو نشانہ بنایا۔ مال و اسباب ضبط کئے۔ آپ نے یہ صورت حال دیکھی تو اپنی فوج کو حرکت میں آنے سے منع کیا تاکہ کسی قسم کا جانی نقصان نہ ہو اور خود وہاں سے ہجرت کا فیصلہ کر لیا چنانچہ آپ 25/ اپریل 1912ء کو سٹیٹ کا کوئی ساز و سامان لیے بغیر نہتے اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر وہاں سے بمبئی آ گئے۔ آپ کے چلے جانے کے بعد سٹیٹ کے لوگوں پر بہت اداسی چھا گئی۔

بمبئی آنے کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے باوجود اس کے کہ آپ خالی ہاتھ حیدر آباد سٹیٹ سے آئے تھے پھر بھی معاش کی کوئی پریشانی نہیں آئی کیونکہ وکالت کے زمانے کا کافی روپیہ آپ کا بینک میں جمع تھا جو اس موقع پر کام آیا، آپ نے بمبئی میں لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام سے ''لیاقت منزل'' ایک عالی شان بلڈنگ بنائی اس کے علاوہ دو اور اچھی کوٹھیاں بنوائیں اور کرایہ پر دے دیں جن کا کرایہ تقریباً 3300 روپے ماہانہ ملتا تھا جس کے ذریعہ بھی بمبئی میں خرچے کے سامان پیدا ہوئے۔

بمبئی میں جماعتی خدمات

حضرت سید محمد رضوی صاحب کے حیدر آباد سے بمبئی چلے آنے پر حیدر آباد کی جماعت کو ایک مخلص وجود سے محروم ہونا پڑا لیکن جماعت احمدیہ بمبئی کی قسمت جاگ اٹھی کہ آپ جیسے عظیم وجود کی قربانیاں اب بمبئی جماعت کے حوالے سے سامنے آنے لگیں۔ بمبئی میں آپ کا مسکن جماعتی مہمانوں کے لئے ہر وقت کھلا رہتا تھا اور ان کے قیام و طعام کا خرچ آپ اپنے ذمہ لیتے۔ چنانچہ لکھا ہے:

''سید محمد رضوی صاحب ساکن حیدر آباد دکن حال وارد بمبئی نے خواجہ صاحب، ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب، مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اور سید لعل شاہ صاحب برق جو بغرض (دعوت الی اللہ) تشریف لائے اور ایسا ہی صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب جو مصر جا رہے تھے ان کے دو ہمراہی اور میر ناصر نواب صاحب جو حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے ان جملہ احباب کے قیام بمبئی کا خرچ مکان و خوراک وغیرہ اپنے ذمہ لیا۔''

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان 12-1911ء ص 100)

1919ء میں حضرت مولوی عبدالرحیم نیر صاحب اور حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب بطور مربی انگلستان بھجوائے گئے جو بمبئی بندرگاہ سے روانہ ہوئے، بمبئی میں قیام کے دوران حضرت رضوی صاحب کے مخلصانہ برتاؤ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت عبدالرحیم نیر صاحب فرماتے ہیں:۔

''18 جولائی 1919ء...... نواب سید رضوی صاحب سے ملاقات ہوئی اور صاحب موصوف محبت و تپاک سے پیش آئے اپنی موٹر میں بٹھا کر ہمیں اپالو بندر اور سیٹھ اسمٰعیل آدم کی دوکان پر لے گئے..........''

(الفضل 30 ستمبر 1919ء صفحہ 11 کالم 2)

1924ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب پہلی مرتبہ اپنے بارہ رفقاء کے ساتھ انگلستان تشریف لے گئے تو واپسی پر حضور نے حضرت رضوی صاحب کے گھر ہی قیام کیا چنانچہ اخبار الفضل حضور کی واپسی کی رپورٹ قلم بند کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''18 نومبر 1924ء کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مظفر و منصور یورپ کے سفر سے بمبئی کے ساحل پر.......... اترے ساحل سمندر پر احمدی جماعت کے نمائندوں نے پر جوش و اخلاص استقبال کیا.......... اور وہاں سے لیاقت منزل میں پہنچے جناب نواب سید محمد رضوی صاحب کے مہمان ہوئے جنہوں نے نہایت فراخ دلی سے انتظام کیا ہوا تھا اور آپ مہمانوں کے آرام کے لئے ہر طرح مصروف تھے..........''

(الفضل 6 دسمبر 1924ء ص 2 کالم 1)

20 نومبر 1924ء کو حضور نے اسی قیام کے دوران آپ ہی کے مکان ''لیاقت منزل'' پر گاندھی جی

باقی صفحہ 6 پر

صفدر نذیر گولیکی صاحب

ربوہ میں صبح کی سیر کے دلچسپ نظارے

مورخہ 26فروری 2005ءکو سیر کے مقابلہ میں شریک ہونے کا پروگرام رات بھر بنتا رہا۔ سب سے پہلے دعا کی پھر سیر کرنے کا راستہ متعین کیا۔ پھر ساتھی کا انتخاب کیا تاکہ ماحول خوشگوار رہے۔ انہی سوچوں میں رات بھر کروٹیں بدلتے گزری۔ ربوہ میں سیر کا اپنا مزہ ہے۔ جہاں ہر طرف روحانی پاکیزگی پائی جاتی ہے۔ وہاں ماحول اور راستوں کی صفائی، ستھرائی کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تزئین ربوہ کمیٹی کو جزائے خیر دے جنہوں نے سرسبز وشاداب پودے ہر طرف لگا کر ماحول کو خوشگوار بنا دیا ہے لیکن اس وقت مجھے حضرت مصلح موعودرہ رہ کر یاد آرہے تھے جنہوں نے خدائی بصیرت کے تحت اس شہر کی بنیاد رکھی اوراس کو ہر لحاظ سے عظیم شہر بنایا۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

مقابلہ شروع ہوااور میں ایک ساتھی سمیت دفاتر صدر انجمن کے گیٹ سے نکل کر سڑک پر پہنچا۔ سب سے پہلی نگاہ دور دور تک ترتیب میں لگے ہوئے سڑک کے دائیں اور بائیں پودوں پر پڑی جس نے فضا کو معطر کر دیا تھا۔ مزید برآں یہ کہ ہر پودے پر لگی جالی اوراس پر لکھی تحریر ہر ایک کو اپنی اصلاح اور ماحول کی اصلاح کی طرف توجہ دلا رہی تھی۔ مثلاً ماں باپ کا ادب کرو، بڑوں کا احترام کرو، جھوٹ مت بولو، غیبت کرنا گناہ ہے، خاموشی عبادت ہے وغیرہ وغیرہ۔ ہر پودا ماحول کی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ مزاج کو خوبصورت بنانے کا کام کررہا ہے۔ میرے بائیں طرف تحریک جدید کی خوبصورت عمارت تھی جو کہ نظام نو کی تحریک کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے کوشاں ہے۔ پہلے چوک سے دارالضیافت کی طرف مڑتے ہی حضرت مسیح موعود کا الہام وسع مکانک کی نوید کانوں میں سنائی دینے لگی۔ وہ لنگر خانہ ومہمان خانہ جو قادیان میں تھا۔ جس میں مہمانوں کی مہمان نوازی حضرت مسیح موعوداور آپ کے رفقاء اور حضرت اماں جان کیا کرتی تھیں۔ اب اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت ڈالی کہ ہر ملک میں ایسے مہمان خانے تیار ہوگئے ہیں جو 24 گھنٹے مہمانوں کی ناز برداریاں برداشت کرتے ہیں اور ربوہ کا دارالضیافت اپنی وسعت اور اچھی مہمان نوازی کے اعتبار سے منہ بولتی تصویر ہے۔

دارالضیافت تک پہنچتے پہنچتے السلام علیکم، السلام علیکم کی صدا بھی آنے لگی اور پھر آنے جانے والے کو السلام علیکم کرنے کا موقعہ ملا جو سنت رسولؐ اور حکم رسولؐ ہے۔ درود واستغفار کرتا ہوا یادگار اماں جان کے قریب سے ہو کر گزرا اوراس عظیم خاتون کی عظمت کی یادیں نظروں کے سامنے گزر گئیں۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ ایک کچے مکان میں اس جگہ رہا کرتی تھیں۔ دہلی سے ایک امانت جو آئی خواجہ میر درد کے خاندان کی لاڈلی اور حضرت مسیح موعود کے لئے آسمان سے بلند مقامات پانے والی کی یادگار کو دیکھتے ہوئے اوراس کے درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کرتے ہوئے دارالضیافت کی پچھلی سڑک سے گزر رہا تھا۔ یہاں پر ایک چھوٹی بستی ہے جو عیسائیوں کی بستی ہے۔ امن وسکون سے ربوہ میں رہ رہے ہیں۔ چرچ پر صلیب کا نشان ان کے لئے اس شہر میں آزادی مذہب کی علامت ہے۔

انہی سوچوں میں میں بیت الکرامہ کے پاس سے گزر رہا تھا۔ بیت الکرامہ وہ جگہ ہے جہاں ایسے احباب رہائش پذیر ہیں جو غریب، مسکین اور بوڑھے ہوں اوران کو سنبھالنے والا کوئی نہ ہو۔ نظام جماعت احمد یہ کتنا خوبصورت نظام دنیا میں عملی طور پر پیش کرتی ہے کہ ہر عمر کے لوگوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ بیوت الحمد، بیت الشکر جیسی بستیاں اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ لنگر خانہ نمبر 1 کے سامنے سے گزرتے ہوئے جلسہ سالانہ کی یادیں دل میں مچلنے لگیں۔

ے

بس میں نہیں جذبات نہ پوچھو
اس موسم کی بات نہ پوچھو

اس لنگر میں ڈیوٹی کا اپنا ہی مزہ تھا۔ گوشت کی تیاری، روٹیوں کی پکوائی، تقسیم سالن وروٹی سبحان اللہ کس قدر رونق ہوتی تھی۔ سامنے سٹیشن جہاں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ ٹرینوں پر آنے والے مہمانوں کی راہنمائی کی جاتی تھی۔ نعرہ تکبیر سے ربوہ کی فضا کھنک جایا کرتی تھی۔ انہی سوچوں میں اور یہ دعا کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ وہ دن دوبارہ لائے۔

ع

دن گنا کرتے تھے جس دن کے لئے

میں حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی کوٹھی کے سامنے سے گزر رہا تھا۔ یہ وجود بھی کیا پارسا، نیک، متوکل علی اللہ اور عاجز ومنکسر مزاج، محبت وشفقت کا پیکر تھا۔ انہیں دیکھنے، ملنے اور باتیں کرنے کا اوران کی کتاب تحدیث نعمت پڑھنے کا موقعہ مل چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور مجھے بھی ایسا بننے کی توفیق دے کی دعا کرتا ہوا شارع صدر پر چلتے ہوئے شارع دخت کرام پر جارہا تھا۔ یہاں پہنچ کر قدم کچھ رکنے لگے اور خلفاء کی یاد آنے لگی۔ ایک عربی شاعر کہتا ہے (ترجمہ) یہاں میرے محبوب کی نشانیاں بکھری پڑی ہیں۔ میرا محبوب یہاں سے گزرا ہے۔ اس کے کھانا پکانے (چولہے) اور رہائش کے آثار پر کچھ دیر رک جاؤ۔ یہی سوچ سوچ کر اور سمجھ سمجھ کر قدم رکھنے شروع کئے۔ میں نے بھی ان قدموں پر اپنے قدم رکھنے چاہے جن راستوں پر ہمارے محبوب خلفاء نے قدم رکھے۔ یہاں سے گزرتے ہوئے ادب واحترام سے آنکھیں جھک گئیں۔ یہ سب ان گھروں کے رہنے والوں کی عظمت وشوکت کی وجہ سے تھا۔

اب میں سرگودھا روڈ پر مشرق کی طرف چل رہا تھا۔ نکلتے ہوئے سورج کی کرنیں سارے ماحول کو روشن کر رہی تھیں۔ سڑک کے ایک طرف بلند و بالا سفیدے کے درختوں کی قطاریں اور دوسری طرف چٹیل میدان اور پھر بلند وبالا خشک پہاڑ۔ اس جگہ سے سرگودھا 45 کلومیٹر اور اتنا ہی فیصل آباد کا فاصلہ ہے۔ میں سڑک سے ہٹ کر کچے راستے پر ہولیا۔ میرے بائیں طرف سوئی گیس کی پائپ لائن کا ایک سٹیشن تھا۔ جن پائپوں میں سے گیس کے چلنے کی آواز آرہی تھی۔ گیس بھی اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ جو فی زمانہ باقی تیل، پٹرول اور بجلی سے قدرے سستی ہے۔

ابھی انہیں سوچوں میں اور خدا کا شکر کرتے ہوئے چل رہا تھا کہ بہشتی مقبرہ کے گیٹ کے سامنے پہنچ گیا۔ بہشتی مقبرہ میں داخل ہونے کی دعا پڑھی اوراس نہایت ہی منظّم قبرستان جس کا نام بہشتی مقبرہ ہے کے اندر داخل ہوا۔ قبروں کی ترتیب وتزئین نظام نو کو پیش کرنے والے اوراس کی جماعت کے اندر پائی جانے والی ترتیب وتنظیم کو پیش کر رہی تھی۔ کسی نے کیا خوب کہا تھا ’’جس قوم کے مردے اتنی ترتیب میں پڑے ہیں اس قوم کا اپنا کیا حال ہوگا۔‘‘ (مفہوم)

آج خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی قبر پر دعا کرنا تھی۔ جن کے طفیل آج نہایت امن وسکون کے ساتھ اس پرامن شہر میں ہم رہ رہے ہیں۔ اس شہر کے لئے آپ نے بہت دعائیں کی تھیں۔ ان دعاؤں کے طفیل یہ شہر ہمیشہ امن وسلامتی کا گہوارہ رہے۔ آمین

دعا کے بعد واپس پھولوں کی پھلواڑیوں میں سے ہوتا ہوا پھر کچے راستے پر چلتے ہوئے کوٹ امیر شاہ کی طرف جانے والے راستے پر چل رہا تھا۔ دائیں طرف عام قبرستان اور بائیں طرف بہشتی مقبرہ۔ تھوڑا آگے چل کر چند کھنڈرات اور پرانی قبریں بھی تھیں۔ درہ پر پہنچ کر (جو پہلے درہ ہوتا تھا) اب تو کھلا میدان ہے ایک اور قرآنی پیشگوئی کو ہم نے اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھا ہے۔ جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ بلند وبالا پہاڑ کو چلتے دیکھا اوراس سے موٹروے تعمیر کی گئی۔ کوٹ امیر شاہ کی طرف مچھلی فارم زیر تعمیر ہے اور دوسری طرف سامنے ٹرکوں پر بجری لوڈ ہورہی تھی۔ کچے راستے پر چلتے ہوئے قبرستان عام سے اوپر کی طرف سے ہوتے ہوئے پھر فیصل آباد روڈ پر پہنچے۔ اس کچے راستے کے ایک طرف قبرستان اور دوسری طرف پٹھانوں کی پتھروں سے بنی ہوئی بستی ہے جو پہاڑ کو توڑنے والوں کی بستی ہے۔ یہ پتھروں کا کام کرنے والے، پتھروں کے گھروں میں رہنے والے بھی کیسی زندگی گزارتے ہیں لیکن ان کے گھروں کی تعمیر جو چھوٹے بڑے پتھروں کو تراش خراش کر ہوئی تھی خوب منظر پیش کر رہی تھی۔ پختہ سڑک پر چلتے ہوئے ربوہ کے تھانہ کے آگے سے گزرا۔

بس اڈہ سے گولبازار کی سڑک پر چلتے ہوئے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہوا۔ سرجیکل وارڈ میں ایسے مریضوں سے ملا جو ایکسیڈنٹ کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ ان کے لئے دعا کی، خیریت دریافت کی اور خدا کا شکر بجالایا جس نے ہمیں چلنے پھرنے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ دونوں مقصد باحسن پورے ہوئے۔ عیادت کے بعد واپس سڑک پر پہنچا تو سامنے چمکتے ہوئے اور آنکھوں کو خیرہ کرتے ہوئے زبیدہ بانی ونگ کے بورڈ پر نظر پڑی۔ زبیدہ مرحومہ کی مالی قربانی اوران کے بچوں کی اپنی ماں سے محبت کی منہ بولتی تصویر، مریضوں کو خاص طور پر عورتوں کو شفا مہیا کررہا ہے۔ اللہ تمام مریضوں کو شفا کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

میری آج کی سیر کا اختتام ہوگیا تھا اور میں واپس انصاراللہ کے دفتر پہنچ گیا۔ پیدل چلنا بھی کیا ہی خوب مشغلہ ہے اور پھر صبح کی سیر تو اپنے اندر بہت ہی فوائد کا موجب ہے۔ خاص طور پر ذیابیطس اور دل کے مریضوں کے لئے صبح کی سیر جیسا عمدہ نسخہ اور مفت علاج کہیں نہیں مل سکتا۔ پس ہم سب انصار بھائیوں کو خاص طور پر صبح کی سیر کرنی چاہئے۔ یہ حفظان صحت کے لئے نہایت دیرپا اور آسان کام ہے۔

سیر وتفریح اور ورزش انسانی صحت کے لئے از حد ضروری ہیں۔ اور ہرگز نیکی اور بڑی عمر کی شان کے منافی نہیں۔ حضرت رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے کہ ایک دفعہ آپ ﷺ نے حضرت عائشہؓ سے دوڑ کا مقابلہ فرمایا۔ حضرت مسیح موعود سے بھی ایک مرتبہ دینی غیرت کے اظہار کے طور پر ایک سکھ کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑ کا مقابلہ ثابت ہے۔ جس میں آپ نے اس کا غرور توڑا اوراسے مات دی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود ہر روز صبح پیدل سیر کیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی قادیان سے باہر سیر کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں ’’ورزش کی عادت جو ڈالی جاتی ہے وہ اسی لئے ہوتی ہے کہ انسان کے جسم میں چستی اور پھرتی پیدا ہو اوراس کے اعضا درست رہیں۔ اوراس کی ہمت بڑھے۔‘‘

(الفضل 28مارچ 1939ء)

چونکہ سیر کا مقابلہ ہوا ہے اور سیر کے دوران سارا جسم، آنکھ، کان، ناک، ہاتھ، پاؤں سب حرکت کر رہے ہوتے ہیں تو معلومات کے لئے ایک جائزہ بھی پیش ہے جو کہ نہایت دلچسپ ہے۔

دل:

دن کے پورے چوبیس گھنٹوں میں ہمارا دل ایک لاکھ مرتبہ حرکت کرتا ہے۔ اور پانچ ہزار گیلن خون جسم میں پمپ کرتا ہے۔ اس کام میں جو طاقت خرچ ہوتی ہے وہ ایک درمیانی ریل گاڑی کو 60 میل کی رفتار سے ایک میل تک چلا سکتی ہے۔

(باقی صفحہ 6پر)

ریاض احمد ملک صاحب دوالمیال

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ کی یاد میں

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کی بورکینا فاسو میں وفات پا جانے کی افسوس ناک خبر پڑھی تو بہت افسوس ہوا۔ ایک دھچکہ لگا دل کو اور کیوں نہ لگتا کیونکہ مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کے ساتھ جب وہ دوالمیال جماعت میں خدمات سرانجام دے رہے تھے بہت اچھے دن گزرے تھے۔

جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے کچھ عرصہ دوالمیال ضلع چکوال میں بطور مربی سلسلہ خدمات سرانجام دیں اور اپنی خوش خلقی، خوش طبعی اور ہر ایک سے حسن اخلاق سے پیش آ کر محبت اور الفت سے مثالی خدمت کے نقوش دوالمیال جماعت کے احباب کے دلوں میں چھوڑے۔ معاملہ فہم ایسے کہ جب کوئی پیغام دینا ہوتا تو ایسے بجے تلے الفاظ میں کہ سننے والا ضرور اس کا اثر قبول کرتا تھا آپ اطفال، خدام، انصار، لجنہ میں یکساں مقبول تھے کیا اخلاق تھا اس ہنس مکھ چہرے کا، کیا دلربا انداز تھا تقریر کا۔ ہر وقت چاق و چوبند خدمت خلق اور سلسلہ کی خدمت کے لئے تیار اور دعوت الی اللہ کے لئے کوئی موقع نہیں گنوایا، چوبیس گھنٹے مستعد۔ محبتوں کے دیپ جو انہوں نے ہمارے دلوں میں جلائے وہ دیپ اب بھی جل رہے ہیں۔

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب جب دوالمیال میں خدمات سرانجام دے رہے تھے تو اس وقت خاکسار کے پاس فرحان ماڈل سکول دوالمیال میں اکثر آیا کرتے تھے اور دفتر میں ان سے ہر موضوع پر خوب باتیں ہوتی تھیں۔ ان کا ہنس مکھ چہرہ اب بھی میری نظروں کے سامنے ہے۔

اصل میں دوالمیال جماعت کا مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب سے ایک گہرا رشتہ ہے جس کی وجہ سے دوالمیال جماعت کے ہر فرد کے دل میں وہ ہمیشہ زندہ جاوید رہیں گے۔

دوالمیال کی احمدیہ بیت الذکر تاریخ احمدیت میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔ پولیس کی بھاری نفری مورخہ 4 جولائی 1997ء جمعہ کے روز جمعہ سے کچھ وقت قبل احمدیہ دارالذکر پہنچ گئی اور جماعت احمدیہ کو احمدیہ دارالذکر میں جمعہ پڑھنے سے روک دیا۔ یہ بہت صبر آزما موقعہ تھا۔ جماعت نے کمال صبر کا مظاہرہ کیا امیر صاحب جماعت احمدیہ دوالمیال حاجی عبدالعزیز صاحب نے تمام جماعت کو صبر کا مظاہرہ کرنے کی تلقین فرمائی اور حکم دیا کہ انتظامیہ چونکہ ہمیں احمدیہ دارالذکر میں جمعہ کی نماز ادا کرنے کی اجازت نہیں دے رہی۔ اس لئے آج جمعہ احمدیہ دارالذکر دوالمیال سے ملحقہ شمال جانب بڑی گلی میں پڑھا جائے گا۔ اس بڑی گلی میں اطفال اور خدام نے صفیں بچھا دیں، خدام اور اطفال اپنے ہاتھوں میں صفیں اٹھائے ہوئے تھے ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ صبر کا دامن تھامے ہوئے ہر طفل، خادم اور انصار کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ ہر کوئی پریشان تھا، انتظامیہ کے اس غلط اور روکھے رویے سے لیکن اللہ کی رضا کی خاطر اور اطاعت امیر کی خاطر یہ ظلم سہا جا رہا تھا۔ اڑھائی بجے کا وقت کڑکتی دھوپ میں سروں پر تپتے سورج کے نیچے اس انتظامیہ کے سامنے بڑی گلی میں صفیں بچھا دی گئیں۔

کیا سماں تھا، کیا پُرسوز منظر تھا ایک عجیب نظارہ تھا جو آج تک دوالمیال میں کسی آنکھ نے نہیں دیکھا تھا۔ یہ تاریخی خطبہ جمعہ، مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ نے ہی پڑھایا تھا۔ مربی صاحب کی زبان بھی جوش سے تھرتھرا رہی تھی ان کی آنکھوں سے بھی آنسو رواں تھے۔

انہوں نے ایک دردناک خطبہ دیا اور فرمایا گھبرانا نہیں اور ہر حال میں اپنے اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعاؤں میں تقویٰ کے رنگ چڑھاتے ہوئے اس کے فضلوں کے طلبگار رہنا ہے...... ابتلاؤں میں صبر کا دامن نہیں چھوڑنا، اطاعت امیر اور اطاعت خلیفۃ المسیح کو نہیں چھوڑنا۔ ابتلاؤں سے گھبرانا نہیں ہمارے پاس صرف ایک ہی ہتھیار ہے دعا کا اللہ کے حضور دعاؤں میں لگ جاؤ اپنی سجدہ گاہوں کو دعاؤں سے تر کردو۔

آخر میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام جو ایک دن قبل موصول ہوا تھا۔ جس میں صبر کی تلقین تھی اور گلیوں میں نکل کر نمازیں پڑھنے کی پیشگوئی تھی وہ پیغام سنایا۔

خطبہ کے بعد نماز جمعہ پڑھائی گئی اور سجدوں میں اطفال، خدام اور انصار نے گڑگڑا کر دعائیں مانگیں محلّہ کی عورتیں اور لوگ چھتوں پر چڑھ گئے کہ کیا ہو گیا ہے۔ ان آہوں نے ان دعاؤں نے، ان دل سے نکلی ہوئی آہوں نے دوالمیال کے کناروں کو ہلا دیا۔ ان سجدوں کو دیکھ کر عجیب رقت کا سماں نظر آیا۔ کیا عجیب نظارہ تھا۔

اس تاریخی جمعہ اور تاریخی خطبہ کی یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں میں مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کی یادوں کو تازہ رکھیں گی اور وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ جاوید رہیں گے۔

مورخہ 6 فروری 2005ء کو دو ویگنوں میں جماعت احمدیہ دوالمیال کے خدام، انصار اور لجنات کا قافلہ ربوہ میں مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب کی نماز جنازہ میں شریک ہوئے ان کے اہل خانہ، بھائیوں، عزیزوں اور آپ کے والد محترم بشیر احمد صدیقی صاحب سے اظہار تعزیت کرنے کے لئے دارالضیافت گیا۔ پھر ان کی نماز جنازہ جو بیت المبارک میں ادا کی گئی اس میں بھی شرکت کی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے (آمین)۔ احباب جماعت احمدیہ دوالمیال مرحوم کے اہل خانہ کے دکھوں میں برابر کے شریک ہیں اور اظہار افسوس کے ساتھ مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا گو ہیں۔

(بقیہ صفحہ 5)

جسم:

اگر ہمارا وزن 140 پاؤنڈ ہو تو جسم میں اس قدر چربی ہے کہ سات صابن بن سکتے ہیں۔ اتنا فاسفورس ہے کہ دیاسلائی کی 2 ہزار 5 سو تیلیاں تیار ہو سکتی ہیں۔ اتنا پانی ہے کہ 10 بیرل بھر سکتے ہیں۔ اتنا میگنیشیم ہے کہ ایک وقت کا جلاب بنایا جا سکے۔ فولاد اتنا ہے کہ ایک اوسط درجے کا کیل بن سکے۔ چونا اتنا ہے کہ ایک معمولی مرغی خانہ میں قلعی کے کام آ سکے۔

خون:

جسم کا 1/13 سے لے کر 1/20 حصہ ہے۔ خون کے سرخ خلیات ایک انچ کے تین سواں حصے ڈائی میٹر میں ہیں۔ انہیں اگر ایک دوسرے سے ملا کر رکھا جائے تو ایک مربع انچ میں بارہ ہزار خلیات آئیں گے۔

پسینہ اور سانس:

ہمارے جسم میں دو کروڑ پسینہ لانے والے غدود ہیں۔ اور ہمارے دماغ میں 90 کروڑ سیل ہیں۔ پھیپھڑے میں خون کو آکسیجن پہنچانے کی چار کروڑ تھیلیاں ہیں۔ پھیپھڑوں کا وزن دو پاؤنڈ ہے۔ اور یہ پھیپھڑے ان تھیلیوں میں چوبیس گھنٹوں میں ایک ہزار مرتبہ آکسیجن پمپ کرتے ہیں۔ نرخرے میں تین ارب سیل ہیں۔ جن کا قطر 1/10 انچ ہے وغیرہ وغیرہ۔

(ورزش کے زینے از حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع)

پس کیا ہی خوب کہا ہے ع

خیر الاشغال سیر الاصباح

بہترین مشغلہ صبح کی سیر ہے۔

(بقیہ صفحہ 4)

سے علی برادرز (مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی) اور مولانا آزاد کی موجودگی میں ملاقات فرمائی۔ 21 نومبر کو حضور بمبئی سے روانہ ہوئے اس طرح تین دن تک آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح اور ان کے رفقاء کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔

جلسہ سالانہ شملہ کا انعقاد

1913ء میں حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کچھ عرصہ کے لئے شملہ تشریف لے گئے ان کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اور حضرت سید مولوی سرور شاہ صاحب بھی کسی کام سے شملہ گئے اور ان کے بعد حضرت حافظ روشن علی صاحب بھی آ گئے جماعت احمدیہ شملہ نے ان بزرگوں کی موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے جلسہ سالانہ کا پروگرام ترتیب دیا لیکن اتنی کم فرصت میں جلسہ کا خرچہ آڑے آ گیا اتفاق سے حضرت سید محمد رضوی صاحب بھی تشریف لے آئے اور آپ نے سب اخراجات اپنے ذمہ لیے اس طرح خدا نے یہ مشکل حل کر دی اور جماعت احمدیہ کو کامیاب جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جماعت شملہ کے سیکرٹری حضرت برکت علی صاحب شملوی نے لکھا:

”...........ہم جناب نواب مولوی سید محمد رضوی صاحب کے تہ دل سے مشکور ہیں کہ انہوں نے فی سبیل اللہ جلسہ کا خرچ برداشت کیا اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر سے بہتر جزائے خیر دے اور دین و دنیا میں کامیاب کرے۔“

(الفضل یکم اکتوبر 1913ء ص 16 کالم 1)

شملہ کے اس جلسہ میں آپ کو ایک اجلاس میں صدارت کا بھی اعزاز ملا۔

خلافت کے ساتھ وابستگی

آپ زندگی بھر خلافت سے چمٹے رہے۔ 1917ء میں جماعت احمدیہ بمبئی کے دو افراد نے اخبار پیغام صلح میں یہ اعلان شائع کرایا کہ جماعت احمدیہ بمبئی اپنے تعلقات قادیان کی خلافت سے قطع کرتی ہے اس پر جماعت احمدیہ بمبئی کی طرف سے ایک فوری مرسلہ بھیجا گیا جس میں وضاحت کی گئی کہ صرف ان دو افراد نے ایسا کیا ہے باقی تمام جماعت حضرت خلیفہ ثانی کی بیعت میں داخل ہے جس کے مندرجہ ذیل ممبر ہیں۔

(1) جناب نواب مولوی سید محمد رضوی صاحب و جناب نواب صاحب کے ملازمین ....

(الفضل 17 فروری 1917ء ص 2 کالم 2، 1)

وفات

حضرت سید محمد رضوی صاحب نے اگست 1932ء میں بمبئی میں وفات پائی اور بمبئی کے قبرستان ناریل واڑی میں دفن ہوئے۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کی کتب کا ذخیرہ انجمن اسلام ہائی سکول بمبئی کو بطور عطیہ وقف کر دیا گیا۔ آپ کی اولاد کراچی میں موجود ہے اور جماعت احمدیہ کے ساتھ مخلصانہ تعلق قائم کئے ہوئے ہے۔

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب فرماتے ہیں:۔

”نماز کا میں شروع سے پابند رہا ہوں۔ بیعت کے بعد میں نماز میں خاص لذت محسوس کرنے لگا۔“

(رفقاء احمد جلد 10 ص 17)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47522 میں جمیلہ پروین

زوجہ چوہدری داؤد احمد قوم طور پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 400 مربع گز واقع راولپنڈی مالیتی -/162622 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ جمیلہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

مسل نمبر 47523 میں عطاء الرحمٰن

ولد شریف احمد قوم گجر پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد صادق ولد اللہ داد کھاریاں

مسل نمبر 47524 میں حافظ سلمان احمد رانا

ولد طاہر احمد خان رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھڑی مالیتی -/610 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ سلمان احمد رانا گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد ولد محمد اشرف مرحوم چک نمبر 168 مراد گواہ شد نمبر 2 رانا مظفر احمد ولد محمد شفیع (مرحوم) چک 168 مراد

مسل نمبر 47525 میں رانا مظفر احمد

ولد رانا محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ واقع 168 مراد مالیتی -/1562500 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع چک نمبر 22 ضلع بہاولپور مالیتی -/1500000 روپے۔ 3۔ سکنی رہائشی مکان برقبہ 12 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد شاہد ولد محمد اشرف 168 مراد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان 168 مراد

مسل نمبر 47526 میں حافظ مدثر احمد

ولد رانا مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد ولد محمد اشرف مرحوم چک نمبر 168 مراد گواہ شد نمبر 2 رانا مظفر احمد والد موصی

مسل نمبر 47527 میں چوہدری جمال احمد

ولد چوہدری علی محمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی بہاول نگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ مالیتی -/875000 روپے۔ 4۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/20000 روپے۔ 5۔ سائیکل مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری جمال احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد رانا ولد چوہدری محمد ابراہیم بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 فہیم خالد رانا ولد محمد خان رانا بہاولنگر

مسل نمبر 47528 میں نورین مسرت

زوجہ محمد فاروق قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ آہیر انوالہ خوشاب شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے بشمول حق مہر بصورت زیور 3 تولے وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/00 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نورین مسرت گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق خاوند موصیہ وصیت نمبر 35190 گواہ شد نمبر 2 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999

مسل نمبر 47529 میں مدیحہ خان

بنت رانا نصر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ خان گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان والد موصیہ وصیت نمبر 25877 گواہ شد نمبر 2 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999

مسل نمبر 47530 میں ذکاء اللہ خان

ولد نصر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذکاء اللہ خان گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان والد موصی وصیت نمبر 25877 گواہ شد نمبر 2 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999

مسل نمبر 47531 میں عائشہ بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ باغ والہ ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین ساڑھے تین ایکڑ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303

مسل نمبر 47532 میں امۃ الباسط

زوجہ ملک آصف محمود شاہد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 493/ای۔بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 1 تولہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الباسط گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی ضلع گواہ شد نمبر 2 ملک آصف محمود شاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر 47533 میں نسرین اختر

زوجہ ملک عبدالسلام قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1992 ساکن چک نمبر 493/E-B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ اندازاً مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وہاڑی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالسلام خاوند موصیہ

مسل نمبر 47534 میں اشتیاق احمد

ولد ملک اشفاق احمد مرحوم قوم ککے زئی افغان پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 245/E-B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وہاڑی گواہ شد نمبر 2 محمد مشتاق احمد ولد ملک مرحوم

مسل نمبر 47535 میں مدیحہ خالد

زوجہ خالد رشید باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 312 ر ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/275000 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ خالد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد باجوہ ولد امیر احمد باجوہ چک نمبر 312 ج ر ب گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد کشور مربی سلسلہ وصیت نمبر 29855

مسل نمبر 47536 میں ملیحہ احمد باجوہ

بنت محمد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 312 ر ج۔ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ملیحہ احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد باجوہ 312 ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد کشور مربی سلسلہ وصیت نمبر 29855

مسل نمبر 47537 میں مظفر احمد زاہد

ولد چوہدری محمد صادق قوم کلوں جٹ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ واقع کوئٹہ اندازاً مالیتی -/2250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان ولد محمد علی خان کوئٹہ

مسل نمبر 47538 میں امۃ المتین

زوجہ مظفر احمد زاہد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوالمنڈی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/85000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 26002

مسل نمبر 47539 میں عطیہ عامر

زوجہ محمد عامر اسلم قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500-175 گرام مالیتی -/150000 روپے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ عامر گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد ملک محمد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 47540 میں ظفر ندیم

ولد چوہدری محمد اسحاق مرحوم قوم جٹ وینس پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔گاڑی سوزوکی وین مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر ندیم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گھمن مربی سلسلہ ولد غلام احمد گھمن کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 مبشر محمود مربی سلسلہ ولد ریاض احمد کوئٹہ

مسل نمبر 47541 میں شابل احمد

ولد رفعت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول ہسپتال کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شابل احمد گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف اسلم ولد محمد اسلم کوئٹہ

مسل نمبر 47542 میں شاکرہ بھٹی

بنت عبدالغنی بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شاکرہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی بشیر آباد سندھ

مسل نمبر 47543 میں سلمٰی بھٹی

عبدالغنی بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری رطالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سلمٰی بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 47544 میں محمد کاشف

ولد محمد ایوب مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد کاشف گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 47545 میں کاشف محمود

ولد طارق محمود قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف محمود گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی بشیر آباد سندھ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد عبدالستار بشیر آباد سندھ

مسل نمبر 47546 میں ذکی احمد

ولد امجد علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذکی احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 امجد علی والد موصی

مسل نمبر 47547 میں وسیم احمد منصور

ولد چوہدری منصور احمد قوم جاٹ پیشہ زمیندار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر گوٹھ منصور احمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 32 ر ایکڑ جس میں 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد منصور گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر 47548 میں فریحہ صدف

زوجہ وسیم احمد منصور قوم جاٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ منصور احمد نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/82000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ صدف گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر 47549 میں مبشرہ عمر

بنت عمر دین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ عمر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 47550 میں صوفیہ

بنت خان محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صوفیہ گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم وصیت نمبر 21047 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 47551 میں خواجہ محمد رمضان

ولد خواجہ غلام احمد قوم مغل پیشہ بے روزگار عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/350000 روپے جس میں تین حصہ دار ہیں۔ 2۔ پلاٹ ایک کنال مالیتی -/113000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463 گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمنان ولد خواجہ محمد رمضان میرا بھڑ کا

مسل نمبر 47552 میں خواجہ عبدالمنان

ولد خواجہ محمد رمضان قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/350000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 2۔ کمرہ کچا مالیتی تقریباً -/8000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ 5۔ نقد رقم -/217000 روپے۔ 6۔ پراویڈنٹ فنڈ -/435000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26965 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27563 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر 47553 میں رحمت منان

زوجہ خواجہ عبدالمنان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رحمت منان گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد رمضان ولد خواجہ غلام احمد میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمنان خاوند موصیہ

مسل نمبر 47554 میں مریم صدیقہ

بنت خواجہ عبدالمنان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد رمضان میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمنان والد موصیہ

مسل نمبر 47555 میں طاہرہ صدیقہ

بنت خواجہ عبدالمنان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد رمضان ولد خواجہ غلام احمد میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمنان والد موصیہ

مسل نمبر 47556 میں خواجہ حبیب الرحمٰن

ولد خواجہ عبدالمنان قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ حبیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد رمضان میرا بھڑ کا گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمنان والد موصی

مسل نمبر 47557 میں سائرہ حنیف

بنت محمد حنیف جنجوعہ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ حنیف گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد خاں شاہد وصیت نمبر 19402 گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر خان ہمایوں وصیت نمبر 22669

مسل نمبر 47558 میں نگہت سلطانہ

بنت محمد حنیف جنجوعہ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نگہت سلطانہ گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد خاں شاہد وصیت نمبر 19402 گواہ شد نمبر 2 محمد نصیر خاں ہمایوں وصیت نمبر 22669

مسل نمبر 47559 میں بشارت الٰہی جمیل

ولد جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3554+900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت الٰہی جمیل گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد میاں طاہر احمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد قمر ولد لطیف احمد دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 47560 میں رانا فیصل شہزاد

رانا عبداللطیف قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا فیصل شہزاد گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبارک احمد وصیت نمبر 33158

مسل نمبر 47561 میں انیسہ تبسم

زوجہ منصور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی تین تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔2۔حق مہر -/25000 روپے جس میں سے مندرجہ بالا زیور اندازاً مالیتی -/20000 روپے وصول شدہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیسہ تبسم گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 30936

مسل نمبر 47562 میں فائزہ کنول

بنت مستری عبدالغفور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ کنول گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 ولد چوہدری برکت علی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 30936

مسل نمبر 47563 میں امتہ الرشید

زوجہ محمد الیاس منور قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ نقد جمع قومی بچت مرکز -/350000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس منور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 47564 میں ضمارہ احمد

بنت محمد احمد شاد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ضمارہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خرم منیب ولد محمد احمد شاد

مسل نمبر 47565 میں امتہ الرشید ارم

بنت ارشاد الٰہی بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید ارم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد محمود وصیت نمبر 35724 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 47566 میں ندرت طلعت

بنت محمد پرویز قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت طلعت گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 21968

مسل نمبر 47567 میں صباح النصر

بنت مسعود احمد طارق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباح النصر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 47568 میں قمر الزمان

ولد ڈاکٹر رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ/جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الزمان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان ربوہ

مسل نمبر 47569 میں ندیم احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر 47570 میں انصر محمود ورک

ولد محمد یوسف ورک قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر محمود ورک گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر 47571 میں محمد وقاص

ولد محمد اکمل محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد وقاص اکمل گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر 47572 میں رانا عدنان احمد لبیب

ولد رانا مبشر احمد قوم رانا پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عدنان احمد لبیب گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47573 میں راشد محمود

ولد فضل عمر محمود قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47574 میں وجاہت علی خان

ولد ناصر علی خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ک کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت علی خان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47575 میں طلحہ جاوید

ولد جاوید اقبال قوم کھوکھر پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ جاوید گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47576 میں بلال احمد ناصر

ولد عبدالحمید ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہاسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان ربوہ

مسل نمبر 47577 میں مرزا وجاہت محمود

ولد مرزا تنویر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا وجاہت محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47578 میں وقار احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان ربوہ

مسل نمبر 47579 میں فرخ عدنان احمد سندھو

ولد نسیم احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ عدنان احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47580 میں یاسر احمد

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر 47581 میں نعمان احمد

ولد فضل الرحمٰن پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47582 میں زوہیب مسعود

ولد ملک محمد ارشد قوم ملک پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زوہیب مسعود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47583 میں بابر سلیم

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حصہ از مکان برقبہ 21 مرلہ میں سے 1/3 میرا حصہ سات مرلہ مالیتی -/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بابر سلیم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47584 میں محمد احمد سلیم

ولد محمد سلیم قوم جاٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد سلیم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47585 میں ناز احمد

ولد امتیاز احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناز احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان ربوہ

مسل نمبر 47586 میں احمد توصیف

ولد محمد ارشد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد توصیف ارشد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47587 میں عقیل احمد

ولد ظہیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47588 میں نوید احمد

ولد محمد اشرف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47589 میں ناصر الدین

ولد اعظم علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ/جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر الدین گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47590 میں وقاص احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47591 میں عرفان احمد

ولد بشیر احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان ربوہ

مسل نمبر 47592 میں باسل احمد

ولد بشارت احمد مرحوم قوم چوہان پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد باسل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

مسل نمبر 47593 میں سلمان احمد ذکی

ولد ذکاء الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000=300+700 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان احمد ذکی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

(PCBA) پنجاب کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن، (PICS) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس کمپیوٹر سائنسز۔ (ii) بی بی اے۔ (iii) ایم ایس/ایم فل کمپیوٹر سائنس۔ (iv) ایم بی اے۔ (v) پی ایچ ڈی کمپیوٹر سائنس۔ (vi) ایم بی اے ایگزیکٹو۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2005ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 9 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔

ایئر یونیورسٹی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ای الیکٹرانک انجینئرنگ۔ (ii) بی ای ٹیلی کمیونیکشن انجینئرنگ (iii) بی ای میکاٹرانکس انجینئرنگ۔ (iv) بی بی اے (آنرز) (v) ایم بی اے۔ (vi) ایم ایس الیکٹرانک انجینئرنگ۔ (ایوننگ پروگرام) (vii) ایم ایس میکاٹرانک انجینئرنگ۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم جولائی 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 9 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے انٹرنیشنل ریسرچ سپورٹ Initiative پروگرام کے تحت چند تعداد میں فیلوشپس کا اعلان کیا ہے۔ امیدوار کا پی ایچ ڈی ہونا لازمی ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2005ء ہے۔ درخواست فارم ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ویب سائٹ (www.hec.gov.pk) سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ نیز مزید معلومات بھی مندرجہ بالا ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں چار سالہ بیچلرز ڈگری کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی اے (ii) بی بی آئی ٹی (iii) بی ایس اکاؤنٹنگ (iv) بی ایس اکنامکس (v) بی ایس کمپیوٹر انجینئرنگ (vi) بی ایس کمپیوٹر سائنس (vii) بی ایس الیکٹریکل انجینئرنگ (viii) بی ایس ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ (ix) بی ایس ٹیکسٹائل ڈیزائن ٹیکنالوجی (x) بی ایس ٹیکسٹائل انجینئرنگ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 جولائی 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 6 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم منظور احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ مجیدہ بی بی صاحبہ)

مکرم منظور احمد صاحب ولد محمد شفیع (مرحوم) مکان نمبر 6/12 دارالیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ مجیدہ بی بی صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاگئیں ہیں ان کے نام پلاٹ نمبر 6/12 دارالیمن شرقی برقبہ 2 کنال میں سے 10 مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا یہ مکان میرے نام منتقل کیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ مرحومہ موصیہ نہ تھیں۔

جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

1۔ مکرم منظور احمد صاحب (بیٹا)
2۔ محترمہ عصمت ناہید صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ عشرت ناہید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ کو اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

محترم ارشد محمود غالب صاحب بیان کرتے ہیں کہ میری خوشدامن محترمہ خالدہ مشتاق صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب مرحوم (کلکتہ) مورخہ 8 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 74 سال جوہر ٹاؤن لاہور میں وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ لاہور میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ ہانڈوگجر میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ محترم حکیم میاں محمد اشرف صاحب سندھ رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور محترمہ بیگم زبیدہ بانی صاحبہ کلکتہ کی بھابھی تھیں۔ 1974ء کے فسادات میں گوجرانوالہ کیمپ میں شدید گرمیوں میں سب کے لئے کھانا باقاعدگی سے بنایا کرتی تھیں۔ سیکرٹری خدمت خلق کے طور پر کئی سال فرائض انجام دیتی رہیں۔ مالی قربانیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہیں۔ آپ نہایت صابر وشاکر، بلند حوصلہ، قناعت پسند، خوش مزاج، مہمان نواز، تہجد گزار اور پردے کی پابند تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 16 جون 2005ء	
طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

ولادت

مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء اطلاع دیتے ہیں مکرم وحید احمد صاحب ابن مکرم خلیل احمد صاحب ناصر کارکن نظارت علیاء کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے پانچ سال بعد 10 جون 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطیۃ الرحیم عطا فرمایا ہے۔ عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم مولوی محمد جمیل صاحب مرحوم پنشنر صدر انجمن احمدیہ کی نواسی ہے احباب کرام کی خدمت میں نومولودہ کی درازی عمر اور دینی ودنیاوی سعادت کیلئے درخواست دعا ہے۔

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ: 04524-214750
اقصیٰ روڈ: 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

میڈیکل ریپس درکار ہیں
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ فون 212694

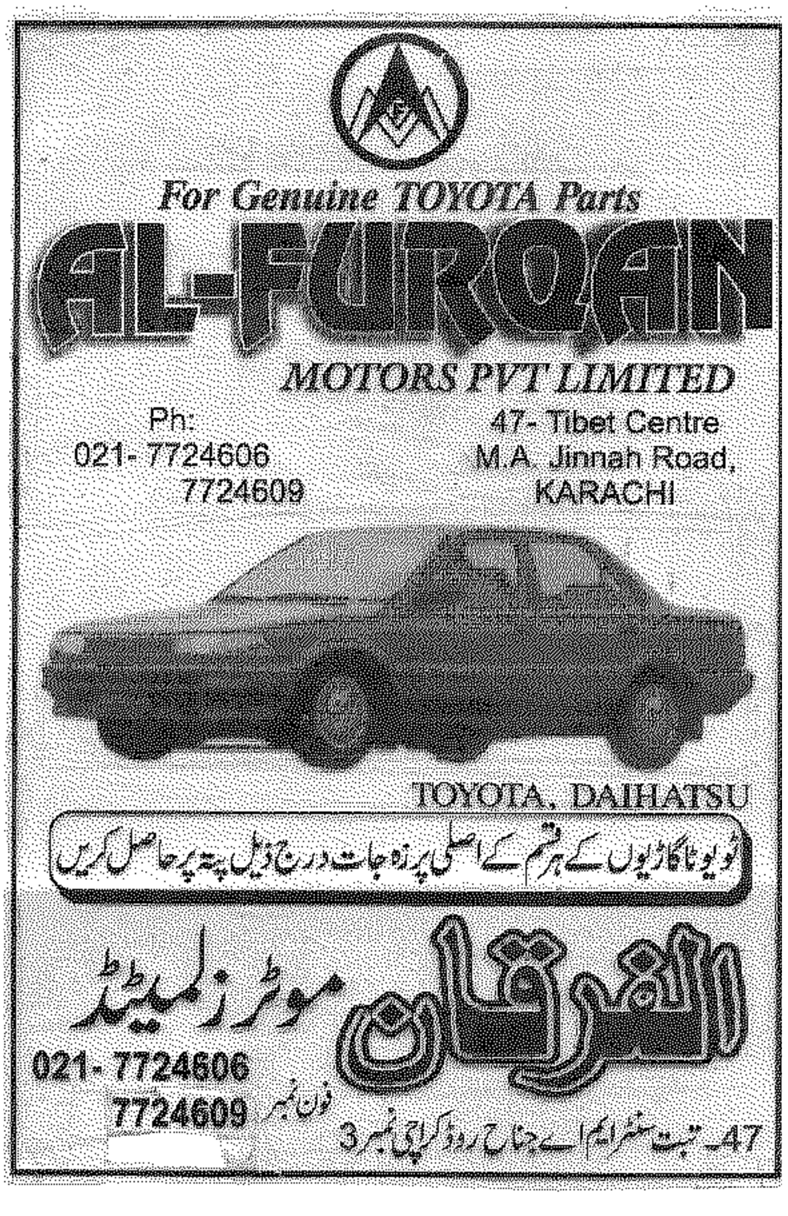

C.P.L29FD